درست راہنمائی، درست منزل کا تعین

تعلیم زندگی کے مقاصد کو حاصل کرنے کا ایک آلہ کار ہے۔ مقاصد کا تعین ہی منزل کی نشاندہی کرتا ہے ورنہ انسان اپنی راہ سے بھٹک جاتا ہے۔ تعلیم کے حصول میں منصوبہ بندی کا فقدان، تشویش کا باعث ہے۔ آج کے بیشتر نوجوان پڑھ کچھ رہے ہیں، بن کچھ رہے ہیں اور بننا کچھ اور چاہتے ہیں۔ یہی وہ وقت ہوتا ہے جب نوجوانوں کو تعلیم کے حصول کے لئے درست رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے اور والدین سے بہتر کوئی رہنمائی نہیں کرسکتا لیکن ان کی عدم توجہ کے باعث نوجوان تعلیمی شعبوں کے انتخاب میں صحیح فیصلہ نہیں کر پاتے۔ اسکول کی تعلیم کے دوران ہی بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کا اندازہ ہو جاتا ہے کہ ان کی دلچسپی کون سے مضمون میں ہے۔ بعض بچے سائنس پڑھنا چاہتے ہیں اور بعض کی ٹیکنیکل اور آرٹس مضامین میں دل چسپی ہوتی ہے۔ ان کی صلاحیتوں کے مطابق راستے ہموار کرنے چاہیے لیکن بعض والدین بچوں پر اپنی مرضی مسلط کرتے ہیں۔ وہ انہیں ڈاکٹر، انجینئر، پائلٹ وغیرہ بنانا چاہتے ہیں، ان کا یہ قدم بچوں کو اپنی دل چسپیوں سے دور کر دیتا ہے۔ مرضی کے خلاف پڑھنے کی وجہ سے بچے اپنی دلچسپی برقرار نہیں رکھ پاتے، جس سے وہ نتائج سامنے نہیں آتے جن کی خواہش والدین کو ہوتی ہے۔ چند ہی نوجوان ہوتے ہیں جو اپنی مرضی کے مطابق تعلیم حاصل کرتے ہیں اور اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب رہتے ہیں۔

طلبا کی بڑی تعداد والدین کے کہنے پر، پری انجینئرنگ یا پری میڈیکل میں داخلہ لے لیتی ہے لیکن عدم دل چسپی باعث نتائج صفر ہوتے ہیں۔ بعض نوجوان اپنے دوستوں کی دیکھا دیکھی تعلیمی شعبے کا انتخاب کرتے ہیں۔ دوستوں کے مشوروں پر فیصلہ کرنا، اپنی ذہنی صلاحیتوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ بعض طلباء بی کام یا بی ایس سی کرنے کے بعد ماسٹر آرٹس کے مضمون میں کرتے ہیں، یہ عمل منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ بعض طلباء اپنے آپ کو وقت کے دھارے پر چھوڑ دیتے ہیں کہ جو قسمت میں ہوگا بن جائیں گے۔

ہمارے معاشرے کا نوجوان دو طبقوں میں تقسیم ہے ایک غریب، دوسرا امیر۔ غریب نوجوان اپنی تعلیم کے ساتھ ملازمت بھی کرتے ہیں۔ ان نوجوانوں میں زیادہ تر کا تعلق سرکاری کالجوں سے ہوتا ہے، اس کے برعکس امیر گھرانوں سے تعلق رکھنے والے بیش تر نوجوان پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں پڑھتے ہیں۔ ویسے تو دنیا میں بہت سی شخصیات ایسی تھیں جنھوں نے غربت کے باوجود اپنی لگن، حوصلوں اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے تعلیم حاصل کی۔ اپنے ملک کا نام روشن کیا۔ ہمارے ملک میں بھی غریب طبقے کے نوجوانوں نے نام کمایا۔ بات صرف یہ ہے کہ حالات اچھے ہوں یا بُرے ان سے نہیں گھبرانا چاہیے اور اپنی تعلیم پر بھرپور توجہ دینی چاہیے۔ کیونکہ کامیابی کا تعلق امیری یا غریبی سے نہیں ہے۔ ہر طالب علم کو اپنی صلاحیت، خواہش، ذہنی استعداد، مالی وسائل کو مدِنظر رکھتے ہوئے کر اپنے لئے شعبے کا انتخاب کرنا چاہیے۔ ہر نوجوان کو خود فیصلہ کرنا چاہئے کہ اس کے لئے کون سا شعبہ بہتر ہے۔ کوئی بھی طالب علم نالائق نہیں ہوتا۔ غلط شعبہ کا انتخاب کرنے والے عموماً ذہنی پریشانی میں مبتلا رہتے ہیں، جس کی وجہ سے مایوسی، ڈیپریشن، نیند کی کمی جیسی بیماریوں میں اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ بعض اوقات نوجوان خودکشی کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

نوجوانوں کوترقی کے لئے نصب العین کاتعین کرنا بے حد ضروری ہے،بغیر سوچے سمجھے فیصلے زندگی کواندھیروں میں دھکیل دیتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ وقت کی بھی قدر کرنی چاہیئے کیونکہ گزرا ہواوقت دوبارہ لوٹ کرنہیں آتا۔

معروف انگریزی مصنف ڈیل کارنیگی نے اپنی ایک کتاب میں لکھا ہے:'' کامیاب آدمی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے نصب العین کو ہمیشہ مقدم رکھے کیونکہ سنگِ میل کے بغیر سفر گمراہ کن ہوسکتا ہےاور ہمیں ہماری زندگی سے بھٹکا سکتا ہے' کام کرنے کاوقت ابھی ہےاور یہی لمحہ ہے جوآپ کی کامیابی کی ڈور کا سرا پکڑ سکتا ہے،لہٰذا ابھی اُٹھیں اوراپنے کام کا آغاز کریں۔'' حقیقت یہ ہے کہ انسان کوتخیلاتی زندگی گزارنے کی بجائے عملی زندگی گزارنی چاہیئے اوراپنے کام سے نظریں چرانے کی کوشش ہرگزنہیں کرنی چاہیئے،ورنہ انسان کامیابی اور ترقی کرنے کی راہ سے بھٹک سکتا ہے۔

ضرورت اس امرکی ہے کہ،جونوجوانوں کے ذہنی رجحان،صلاحیتوں اوردلچسپیوں کامشاہدہ وتجزیہ کرنے کے بعدانہیں موزوں شعبے اور پیشے اختیارکرنے کے لئے مناسب مشورے دیئے جائیں۔صحیح وقت پرصحیح کیریئر پلاننگ اور کونسلنگ نہ ہونے کے باعث کیفیت یہ ہے کہ جس شعبے میں پہلے ہی بے روزگار ہیں،اسی شعبے میں نوجوان ڈگریاں لے رہے ہیں۔

نوجوان دوستو!اب وقت آ گیاہے کہ آپ اپنے زندگی کے فیصلے کرنے سے پہلے اپنے اُستاتذہ،اپنے والدین یااپنے کسی بڑے سے رائے لیں اوراپنی منصوبہ بندی بھی شیئر کریں۔تاکہ آپ مستقبل کے لئے بہتر انتخاب کرسکیں۔اس کے بعداپنی تعلیم پربھرپورتوجہ دیں اور کامیاب انسان بن کرملک کی تعمیروترقی میں اہم کرداراداکریں۔محنت،جستجو،جدوجہد کواپنانصب العین بنالیں۔کیریئر بنانے کے لئے اپنی زندگی میں توازن قائم کریں۔اپنی زندگی سے مادیت پسندی کونکال کرمقصدیت پسندی کے تحت زندگی گزارنا سیکھے تاکہ درست سمت کاتعین ممکن ہوسکے۔کیونکہ یہ سچ ہے کہ درست راہنمائی درست منزل کاتعین کرتی ہے۔